الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Farhan ul Furqan khan**
Address : **hyderabad, pakistan**
Subject : **AQAID**
Writer : عبدالولی

Serial No : **18274**
Date : **12/22/2012**
Contact No:
Email :

Q.1. Kia science ke uloom sekhna thek h?
Q.2. science k uloom ma ye parhaya jata h k zameen suraj k gird ghoomti h aur chand zameen k gird ghoomta h? Quran o Sunnat kia kehte hn? ma ne ye suna h k zameen ni ghoomti? Q. 3. Aur ab tak jo ye samajhta raha k zameen ghoomti h tu kia ye kufr hoga ya guna hoga?
Q.4. aur istarha ki baton ka keise pata chalega k hm log Quran o sunnat ka itna elm ni rakhte?

① کیا سائنس کے علوم سیکھنا ٹھیک ہے؟
② سائنس کے علوم میں یہ پڑھایا جاتا ہے کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے اور چاند زمین کے گرد گھومتا ہے۔ قرآن وسنت کیا کہتے ہیں۔ میں نے یہ سنا ہے کہ زمین نہیں گھومتی۔ اور ابھی تک جو یہ سمجھتا رہا کہ زمین گھومتی ہے تو کیا یہ کفر ہوگا یا گناہ ہوگا۔ اور اسطرح کی باتوں کا کیسے پتا چلے گا کہ ہم لوگ قرآن وسنت کا اتنا علم نہیں رکھتے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سائنسی علوم کا سیکھنا جائز ہے جبکہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے یا سورج زمین کے گرد گھومتا ہے یہ محض ایک فنی مسئلہ ہے اس کا عقیدہ سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی اس کے عدم علم یا غلط معلومات کی وجہ سے کفر لازم آتا ہے بلاوجہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

قولہ تعالیٰ: "والشمس تجری لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم" (آیت نمبر ۳۸ پارہ نمبر ۲۳)۔ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالولی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۲ ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبدہ نادر جان غفراللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳۰ ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ

کذا فی ...
عبدہ سیف ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ ...
محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
نمبر ۱۸۲۷۴
۲/۱/۱۴۳۵ھ

نائب رئیس

7/11/13